DAY: ________ DATE: ________

اجماع سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں۔ نیز قرآن و سنت کی روشنی میں اسکی اہمیت واضح کریں۔

۱- تعارف:-

ماہرین اصول فقہ نے شریعت کو جن چار اقسام میں تقسیم کیا ہے ان میں سے دو قرآن و سنت کا تعلق وحی الٰہی سے ہے جبکہ دو اقسام "اجماع اور قیاس" کا تعلق قرآن و سنت کی روشنی میں مجتہدین کے انفرادی اور اجتہاد اور قیاس سے ہے۔ قرآن و سنت کے بعد اجماع کو اہمیت دی گئی ہے۔

introduction is abit short.

اجماع کے لغوی معنی:-

اجماع عربی زبان کا لفظ جو جمع سے بنا گیا ہے اس کے لغوی معنی "متفق ہونا" ہیں یا "دو اشیاء کو باہم ملانے" ہیں۔

قرآن کریم میں بھی اجماع اسے لغوی معنی میں کئی بار استعمال ہوا ہے

وجمع الشمس والقمر (القیمہ: ۹)

"اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیے جائیں گے"۔

اجماع کے اصطلاحی معنی:-

اصطلاحی معنوں میں اجماع سے مراد کسی بھی شرعی مسئلے پر متفق ہو جانا۔

امام غزالی فرماتے ہیں:-

"امت محمدیہ کا کسی بھی شرعی مسئلے پر متفق ہو جانا"

Scanned with CamScanner

DAY: ______ DATE: ______

جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمان "قانونی لغت" میں

اجماع کے عنوان سے لکھتے ہیں

"کسی معاملے میں اہل حل و عقد کے

اتفاق کو اجماع کہتے ہیں۔"

اسلامی انسائیکلوپیڈیا میں سید قاسم محمود

لکھتے ہیں:

علامہ اقبال نے بھی اپنے مشہور زمانہ چھ

خطبات میں اجماع کا تصور پیش کیا ہے۔

اسلامی قانون میں اجماع کو قرآن اور حدیث

کے بعد تیسرے بڑے ماخذ کا درجہ حاصل ہے۔

2۔ قرآن و سنت کی روشنی میں

قرآن حکیم میں اجماع کے حق میں چند آیات

بھی ملتی ہیں:

° **فاجمعوا امرکم و شرکاءکم** (یونس: 71)

ترجمہ: "اے برادرانِ قوم! تم میں سے ہر ایک متفقہ

فیصلہ کر لو اور اپنے شریکوں کو اکٹھا کر لو۔"

سورۃ الشوریٰ میں بھی اجماع کے بارے

میں ذکر کیا گیا ہے۔

° **وامرھم شوریٰ بینھم** (الشوریٰ: 30)

ترجمہ: "اور وہ (مسلمان) اپنے معاملات باہمی مشورے

سے چلاتے ہیں۔"

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

° **ترجمہ:** "تم لوگ بہترین جماعت ہو جو لوگوں

کیلئے ظاہر کی گئی ہو۔ تم نیکی کا حکم دیتے

ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور

DAY: ________ DATE: ________

اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو" (آل عمران:۱۱۰)

ان آیات کی روشنی میں اُمتِ محمدیہ کی باقی اُمم پر فضیلت کو ایسے اسلوب سے پیش کیا گیا ہے کہ جس سے اُمتِ محمدیہ ﷺ کے اجماع و اتفاق کی اہمیت ثابت ہوتی ہے۔ لہٰذا شریعت اسلامی میں اسکی اہمیت سے انکار نہیں۔

اسی طرح قرآن مجید میں ایک اور جگہ آیا ہے کہ:

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا (آل عمران:۱۰۳)

ترجمہ: اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

مندرجہ ذیل آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اُمتِ محمدیہ جب کسی مسئلے پر متفق ہوں گے وہ اتفاق برحق رہے گا۔

احادیث مبارکہ:

قرآنِ کریم کی طرح احادیث کی روشنی میں بھی اُمت کے اجماع کا ثبوت ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

" جس شخص نے مسلمانوں کی جماعت کو ایک بالشت بھر بھی چھوڑا، پھر وہ مرگیا تو اسکی موت جاہلیت والی ہوگی۔"

لہٰذا یہاں بھی مسلمان کی جدائی کو ناپسند کیا گیا ہے اور اسکی موت کو جاہلیت والی موت قرار دیا گیا ہے۔

DAY: ______ DATE: ______

ایک اور جگہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص اس اُمت میں تفرقہ ڈالنا چاہتا ہے جبکہ ساری اُمت اکٹھی ہو تو اُس شخص کو قتل کر دو، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔"

گویا مسلمانوں کی جماعت سے الگ ہونا اتنا بڑا جرم ہے کہ اسکی سزا اُسکا قتل ہے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"بے شک میری اُمت گمراہی پر اکٹھا نہیں ہو سکتی۔ جب تم کوئی مسئلے میں اختلاف دیکھو تو واضح اکثریت کا اتباع کرو۔"

نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ

"جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے۔"

یعنی جب قرآن و حدیث سے کوئی حکم نہ ملے تو اجماع کر لینا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ نے بھی اجماع کی اجازت دی ہے۔

3- **اجماع کی اقسام**

اجماع کی بھی اقسام ہیں

i- اجماع سکوتی

ii- اجماع غیر سکوتی

iii- اجماع العلماء الامہ

iv- اجماع مدینہ

Scanned with CamScanner

DAY: DATE:

۔vii اجماع صریح

۔viii اجماع اصولی

۔i اجماع سکوتی:-

اجماع سکوتی سے مراد ایک اظہار کرے باقی خاموش رہیں۔ اگر کسی زمانے کے مجتہدین نے صراحت کے ساتھ کسی بات پر اجماع کا اظہار کیا ہو اور باقی لوگ جو وہاں موجود ہوں اس پر انہوں نے سکوت اختیار کر لیا تو اس سے مراد یہ کہ انہوں نے اس اظہار رائے پر مخالفت نہ کی ہو تو ایسا اجماع سکوتی کہلاتا ہے۔

۔ii اجماع صریح:-

اس سے مراد امت کسی مسئلہ پر زبانی اتفاق کر لینا۔ اجماع صریح یہ ہے کہ کسی ایک مسئلے پر تمام فقہا اور مجتہدین ہم رائے ہوں اور اس رائے کو قبول کر لیں۔

امام شافعی نے اسے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے:

"اور تم یا کوئی اور شخص اہل علم میں سے یہ بات کہ یہ بات مجمع علیہ ہے جب تک تم جس عالم سے بھی ملے ہو اس نے یہی بات نہ کہی ہو۔"

۔iii اجماع غیر سکوتی:-

اجماع غیر سکوتی سے مراد ایسا اجماع جہاں موجود سب لوگ بولیں کوئی بھی خاموش

DAY: ____________ DATE: ____________

نہ رہے اور واضح طور پر اپنی رائے کا اظہار
کرے۔ ایسا کرنا اجماع سکوتی کہلاتا
ہے۔

۶۔ اجماعِ مدینہ:-

امام مالک کی روایت ہے کہ:
"اگر اچھائی اور برائی میں فرق کرنا ہو
تو اہل مدینہ کی رائے کا اختیار کرنا کیونکہ
اہل مدینہ کبھی بھی بڑے لوگوں کو پناہ
نہیں دیتا" تو اس طرح سے ایسا
اجماع کرنا اجماعِ مدینہ کہلاتا ہے۔

۷۔ اجماع الامہ:-

اجماع الامہ سے مراد یہ ہے کہ پوری امت
محمدیہ ایک بات پر متفق ہو جائے۔ جو مسئلہ
کا شرعی بھی نکالا گیا اس پر سب راضی ہو
جائیں۔ ایسا اجماع الامہ کہلاتا ہے۔

۱۱- اجماع اصولی :-

اس سے مراد یہ ہے کہ کسی خاص زمانے میں مجتہدین کسی فقہی مسئلے پر مختلف رائے رکھتے ہوں۔ اس صورت میں اس زمانہ کے بعد ہونے والے کسی بھی مجتہد کے لئے یہ مناسب اور موزوں نہیں کہ وہ ان سب کی رائے سے مختلف رائے قائم کرے۔ بشرطیکہ فروعی مسئلہ میں اختلاف کے باوجود کسی اصول پر سب کا اجماع ہو۔

Scanned with CamScanner

۴. خلاصہ بحث:-

مختصر بحث میں اجماع بشرے ظیر بیر الیم قرین ماخذ ہے۔ اسلامی تاریخ میں بہت الیم فیصلے اجماع کے ذریعے لیے گئے ہیں نیز خلفائے راشدین کی خلافت کا انعقاد اجماع کے ذریعے ہوا۔ نماز تراویح کی ادائیگی کا مسئلہ بھی اجماع کے ذریعے حل ہوا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان میں مجتہد علماء کی ریاستی سطح پر ذمہ داری

10/20

DAY: ______ DATE: ______

مقرر کی جائے کہ وہ اجماع کے ساتھ معاملات شرعیہ

میں پاکستانی مسلمانوں کی راہنمائی کا فریضہ

سرانجام دے سکیں

overall good answer!! paper presentation, references and the arguments are good.

for improvement, increase the number of arguments and increase the usage of headings and subheadings.

Scanned with CamScanner